



ہندوستان کی گرین میری ٹائم اڈیسی

پائیدار سمندری معیشت کے لیے ہندوستان کا سمندری ایکنڈا

کلیدی نکات

- میری ٹائم انڈیا یو یشن 2030 تجارت، سرمایہ کاری اور روزگار کے لیے ایک محرک ہے جو اقتصادی ترقی اور عالمی مسابقت کی جانب ہندوستان کو راہ دکھارتا ہے۔
- امرت کال ویشن 2047 میں گرین شپنگ اور سمندری ترقی کے لیے تقریباً 80 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- ساگر مالا پرو گرام میں 5.8 لاکھ کروڑ روپے کے 840 پرو جیکٹ شامل ہیں جن کو 2035 تک نافذ کیا جائے گا۔

تعارف

ہندوستان میں گرین میری ٹائم کا تصور بندرگاہ کے کاموں کو محفوظ، صاف سترہ اور زیادہ پائیدار بنانے کی ضرورت سے پروان چڑھا۔ جیسا کہ عالمی ایشیا (صحبت، حفاظت اور محولیات) کے معیارات کو اہمیت حاصل ہوئی۔ ہندوستانی بندرگاہوں نے تسلیم کیا کہ کارکردگی کو ماحولیاتی تحفظ اور کارکنوں کی فلاح و بہبود کے ساتھ مل کر جانا چاہیے۔ ہندوستان میں مینگروز، جھیلوں، مرجان کی چٹاؤں اور ساحلوں کے ساتھ ایک طویل و عریض ساحلی پٹی ہے۔ یہ حیاتیاتی تنوع اور سمندری زندگی سے مالا مال ہے۔ یہ بہت سی ساحلی برادریوں کی مدد کرتا ہے لیکن ان ساحلی علاقوں کو تجارت اور ترقی کے بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے۔ اس کا ذمہ داری کے ساتھ انتظام کرنے کے لیے قابل تجدید خریداری کی ذمہ داریوں (آرپی او) کے پابند اداروں کے طور پر ہندوستانی بندرگاہوں کو قابل تجدید توافقی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے اور محفوظ، موثر اور پائیدار بندرگاہوں کے لیے اقوام متحده کے 9 پائیدار ترقیاتی اهداف کے ساتھ بین الاقوامی میری ٹائم آرگنائزیشن کی صفت بندی پر عمل کرنا چاہیے۔ اس تبدیلی نے بندرگاہوں کے لیے قابل تجدید توافقی کو اپنانے، ہوا اور پانی کے معیار کو بہتر بنانے، گرین کور کو بڑھانے اور فضلہ کے انتظام کو بڑھانے کے لیے ضروری بنادیا ہے۔ محفوظ، پائیدار اور سبز بندرگاہوں کی تعمیر اب ہندوستان کی اقتصادی ترقی کی حمایت کرتے ہوئے اپنے ماحول کے تحفظ کی کوششوں میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ [1]

بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت (ایم او پی ایس ڈبلیو) نے میری ٹائم انڈیا یو یشن 2030 تیار کیا جو کہ ہندوستان کے بھری شعبے کو باختیار بنانے اور اسے سبز، صاف سترہ اور پائیدار بننے کے قابل بنانے کا ایک خاکہ ہے۔ اس سمت میں ہندوستان کا نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن صفر کے

اخرج والے ایندھن کی راہ ہموار کر رہا ہے اور اس بات کو تین بنارہا ہے کہ ہماری بذرگا ہیں نہ صرف تجارت کو فروغ دے رہی ہیں، بلکہ ایک پائیدار مستقبل کو بھی توانائی فراہم کر رہی ہیں۔ [3]

نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن: اسے حکومت ہند نے کاربن کے اخراج کو کم کرنے اور گرین ہائیڈروجن میں ہندوستان کو عالمی رہنمابانے کے لیے شروع کیا تھا۔ 2030 تک اس کا ہدف ہر سال 50 لاکھ ٹن گرین ہائیڈروجن پیدا کرنا ہے، جس سے 8 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہو گی۔ اس سے 6 لاکھ ملازمتیں پیدا ہوں گی اور جیواشم ایندھن کی درآمدات میں ایک لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہو گی۔ اس مشن کی توجہ پیداوار، پائلٹ پروجیکٹ، الیکٹرولائزر مینو فیچر نگ، ہنرمندی کی تربیت، بنیادی ڈھانچہ اور تحقیق پر مرکوز ہے، جس میں اسٹیل، ٹرانسپورٹ اور کھاد کے شعبوں میں فوسل فیوں کو تبدیل کرنے کے منصوبے ہیں۔ اس کو آگے بڑھانے کے لیے تین بڑی بذرگا ہوں یعنی کانڈلا، پارادیپ اور توکیورن بذرگا ہوں کی شاخت ایم او پی ایس ڈبلیونے کی ہے تاکہ انہیں گرین ہائیڈروجن حب کے طور پر تیار کیا جائے۔

میری ٹائم انڈیا ڈیشن 2030 اور امرت کال 2047: انڈیا کا گرین میری ٹائم روڈمیپ

ہندوستان کا بھری شعبہ ایک فیصلہ کن دہائی میں داخل ہو رہا ہے۔ نئے قوانین، میگا پروجیکٹس اور عالمی سرمایہ کاری کے عزائم کے ساتھ میری ٹائم انڈیا ڈیشن 2030 کو تشکیل دے رہے ہیں۔ سبز ٹیکنالوژیز اور ڈیجیٹل جدت پر مضبوط توجہ کے ساتھ، بھارت نہ صرف اپنی تجارتی ضروریات پوری کرنے کی تیاری کر رہا ہے بلکہ بھری قیادت کے میدان میں ابھرتے ہوئے عالمی نقشے پر اپنی پہچان بنانے کا بھی منصوبہ رکھتا ہے۔ ایم آئی وی 2030 کے تحت بذرگا ہوں، شپنگ اور اندر و فنی پانی کے راستوں میں مجموعی سرمایہ کاری کا تخمینہ 3.5 لاکھ کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔

حال ہی میں اعلان کردہ 69,725 کروڑ روپے کے پیکنچ کے ذریعے جہازوں کو بنانے کو فروغ دینے اور بھری ماہولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس سے بھارت اپنی وسیع ساحلی پی کو عالمی بھری نقشے پر مضبوطی سے موجود رکھنے کے لیے حکمت عملی تیار کر رہا ہے۔

اس کی بنیاد پر میری ٹائم امرت کال 2047 ہے، جو ہندوستان کی سمندری بحالی کے لیے ایک طویل مدتی روڈمیپ ہے، جس میں بذرگا ہوں، ساحلی جہاز رانی، اندر وون ملک آبی گزرگا ہوں، جہاز سازی اور سبز جہاز رانی کے اقدامات کے لیے تقریباً 80 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ حکومت گرین کوریڈور ز قائم کر کے، بڑی بذرگا ہوں پر گرین ہائیڈروجن بنرگ متعارف کرو اک اور میتھا نول ایندھن والے جہازوں کے استعمال کو فروغ دے کر پائیدار سمندری کارروائیوں کو آگے بڑھا رہی ہے۔ 300 سے زیادہ قابل عمل اقدامات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے اس میں آزادی کی صد سالہ مدت تک ہندوستان کو دنیا کی سب سے بڑی بھری اور جہاز سازی کی طاقتون میں سے ایک کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ [5]

ہندوستان کے گرین پورٹ اقدامات [6]

مرکزی حکومت ہندوستانی بذرگا ہوں کو سبز اور زیادہ پائیدار بنانے کے لیے درج ذیل اقدامات کی منصوبہ بندی کر رہی ہے:

شمسی تو انائی: بندرگاہوں کو شمسی پینل لگانے کے لیے زمین، چھتوں اور پر سکون پانی کی دستیابی کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ کمپنیو سول پاور اٹھائے تیار کرنے کے دو طریقے ہیں:

1. دفاتر، گوداموں اور دیگر ناقابل استعمال زمین کی چھتوں کا استعمال۔

2. اتحلے بندرگاہ کے پانی کی سطحیوں کو تیرتے ہوئے پی وی اٹھاؤں کو تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ فوٹنگ پی وی تیزی سے تجارتی قبولیت حاصل کر رہا ہے۔

ونڈا انجی: ہندوستانی بندرگاہیں ونڈا انجی کو اپنانے میں اضافہ کریں گی اور ساحل اور سمندر کے کنارے دونوں ونڈفارموں کا جائزہ لیں گی۔

1. بندرگاہ کی زمین، اتحلے پانی اور بریک واٹر کے پار ساحلی ونڈفارموں کے لیے قبل عمل علاقوں کی نشاندہی کریں۔

2. نجی ونڈ پر وڈیو سروں اور دیگر میکانزم کے ساتھ ونڈ ملزپی پی پی قائم کریں۔

3. جزیرہ نما ہند کے جنوبی سرے، اوہا بندرگاہ کے آس پاس کے سمندری علاقوں اور کچھ خطے کے وسیع نمک کے کھیتوں میں آف شور ونڈ فارم کی صلاحیت کا فائدہ اٹھائیں۔

- 12,000-8,000 میگاوات مکملہ بجلی کی پیداوار کو بروعے کار لانے کے لئے گجرات (کیمبے کی خلچ یا کچھ) میں سمندری تو انائی کا پائلٹ پروجیکٹ شروع کرنا۔

- جہاں براہ راست سورج کی روشنی زیادہ ہو وہاں گرد پاور کو آفیٹ کرنے کے لیے مستقبل میں سولر تھرمل کا پختہ لگائیں۔

- موجودہ ساحلی ڈھانچوں میں آسکلیلینگ واٹر کالم کنورٹر کا استعمال کرتے ہوئے لہر تو انائی کی جانچ کریں، نیشنل انٹی ٹیوٹ آف اوشنین ٹکنالوجی کے ذریعہ و جنہجم پائلٹ پر تعمیر۔

ہندوستان کی سبز سمندری معیشت کو تقویت دینے والے پرچم بردار اقدامات اور پروگرام

‘ہریت سا گرین پورٹ گائیڈ لا نسز’، 2023، ‘نیشنل گرین ہائیڈرو جن مشن، 2023’ اور ’گرین ٹک ٹرانزیشن پرو گرام 2024’ جیسے

اقدامات کے ذریعے، قوم اپنی بندرگاہوں اور جہاز رانی کی صنعت کو پائیداری کی روشنی میں تبدیل کر رہی ہے۔ حال ہی میں اعلان

کردہ 25,000 کروڑ روپے میری ٹائم ڈیولپمنٹ فنڈ کا مقصد سبز بنیادی ڈھانچے، تبادل اینڈ ہsn اور بحری بیڑے کی جدید کاری میں سرمایہ

کاری کو متحرک کرنا ہے، اس بات کو تین بنا تک بھارت ڈیکار بنازریشن میں ایک رہنماء ہے۔ [7]

ہریت ساگرین پورٹ کے رہنمایخطوط اور سبزی: یہ رہنمایخطوط بندرگاہ کی ترقی اور آپریشن میں پائیداری کو یقینی بنانے اور ارد گرد کے آبی اور ماحولیاتی ماحول کے ماحولیاتی نظام کی حرکیات میں صفر خلل کے ساتھ کاربن غیر جانبداری حاصل کرنے کے لیے فریم ورک قائم کرنے میں فیصلہ سازی کے لیے ایک رہنمایکے آئے کے طور پر کام کرتے ہیں۔ رہنمایخطوط پائیدار مواد، طریقوں اور ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیتے

ہیں۔ [8]

گرین ٹگ ٹرازنیشن پرو گرام (بی ٹی ٹی پی): گرین ٹگ ٹرازنیشن پرو گرام (بی ٹی ٹی پی) "چیج کر ماسٹکلپ" کے تحت ایک کلیدی پہل کے طور پر۔ یہ تاریخی پہل روایتی ایڈھن پر مبنی ہار بر ٹگس سے ہرے بھرے، زیادہ پائیدار تبادلات کی طرف منتقلی کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے، جو کہ ماحولیاتی پائیداری کے لیے ہندوستان کے عزم اور اس کے سمندری شعبے کی ترقی میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ پرو گرام نہ صرف ملک کے ماحولیاتی اهداف سے ہم آہنگ ہے بلکہ بھری صنعت میں گھریلو اختراعات اور مینو فیکچر ٹگ کو فروغ دینے کے لیے 'میک ان انڈیا' کے لیے ہندوستان کے عزم کو بھی تقویت دیتا ہے۔ [9]

مئی 2024 میں اعلان کردہ چیج کر ماسٹکلپ، میں گرین شپنگ اور ڈیجیٹلائزیشن پر توجہ مرکوز کرنے والے پانچ بڑے اعلانات شامل ہیں: ایم او پی ایس ڈبلیو گرین ٹگ ٹرازنیشن پرو گرام کے تحت گرین شپنگ کو فروغ دینے کے لیے 30 فیصد مالی مدد فراہم کرے گا، جواہر لال نہرو پورٹ، وی اور چد مبرانار پورٹ، پارادیپ پورٹ، اور دین دیال پورٹ دو دو گرین ٹگس خریدیں گے، دین دیال پورٹ اور وی اور چد مبرانار پورٹ، تو تکرین کو گرین ہائیڈرو جن، میں کے طور پر تیار کیا جائے گا، دریا اور سمندری سفر کی سہولت اور گمراہی کے لیے ایک سنگل ونڈو پورٹ قائم کیا جائے گا اور جواہر لال نہرو پورٹ اور وی اور چد مبرانار پورٹ، تو تکرین کو سمارٹ بندرگاہوں میں تبدیل کیا جائے گا۔ [10]

ہر تنوکا (گرین ویسل) پہل: اندر وون ملک جہازوں کے لیے ہرت نوکا کے رہنمایخطوط شروع کیے گئے ہیں جن کا مقصد اندر وون ملک آبی گزرگاہوں میں سبز ٹیکنالوجی کو اپنانے کو فروغ دینا ہے۔ [11]

کوشل گرین شپنگ کو یڈور: ایک کوشل گرین شپنگ کو یڈور قائم کیا جائے گا، جس میں کانٹلا۔ تو تکرین کو یڈور ایس سی آئی، دین دیال پورٹ اتحاری (ڈی پی اے) اور وی اور چد مبرانار پورٹ اتحاری (وی او سی پی اے) کی شرکت میں تیار کیا جانے والا پہلا کو یڈور ہو گا۔ [12] ساگر مالا پرو گرام: ہندوستان کو عالمی سمندری مرکز میں تبدیل کرنے کی ایک فلیک شپ پہل ایم آئی وی 2030 اور میراثی ٹائم امرت کال ویژن 2047 کا ایک بنیادی ستون ہے۔ یہ پرو گرام لا جسٹک لگت کو کم کرنے، تجارتی کار کر دگی کو بڑھانے اور ہوشیار اور سبز ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کے ذریعے روزگار پیدا کرنے پر مرکوز ہے۔ اس کے تحت 2035 تک 5.8 لاکھ کروڑ روپے کے 840 پرو جیکٹوں پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے، جس میں 1.41 لاکھ کروڑ روپے کے 272 پرو جیکٹ مکمل ہو چکے ہیں اور 1.65 لاکھ کروڑ روپے کے 217 پرو جیکٹ جاری ہیں۔ [13]

صاف بندرگاہیں: گرین ٹیک اور طریقوں کے ذریعے اخراج کو کم کرنا [14]

ہندوستانی بندرگاہیں اخراج کو کم کرنے اور پائیداری کے اهداف کو پورا کرنے کے لیے صاف ایندھن، ساحلی بجلی، برقی آلات، ایل این جی اور گرین بیلٹ کی طرف رج کر رہی ہیں۔

بندرگاہوں پر گاڑیوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے صاف ایندھن: ہندوستانی بندرگاہوں نے 2030 تک صاف ایندھن-سی این جی، ایل این جی اور بجلی کی طرف 50% گاڑی سوچ حاصل کرنے کا بدھ رکھا ہے۔



- بندرگاہ ماحولیاتی نظام کے اندر جہازوں کے ذریعے ہوا کے اخراج کو کم کرنا: کرین، اے سی اور دیگر آلات چلانے والے جہاز گھنٹوں بر تھپ پر رہتے ہیں، جس سے بڑے پیمانے پر اخراج ہوتا ہے۔ ساحل سے جہاز کی طاقت زمین سے صاف توانائی دیتی ہے، کائن:

- بندرگاہ کے ساز و سامان کی برق کاری: بیٹری یا لیکٹر ک ڈرائیور یا ڈیزل انجنیوں کے مقابلے میں بہتر ایکونومیکس پیش کرتی ہیں۔ لہذا، بہت سی عالمی بندرگاہیں ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے اور بیک وقت آپریشنل لگت کو کم کرنے کے لیے تمام آلات کی برق کاری کا انتخاب کر رہی ہیں۔ ہندوستانی بندرگاہیں 2030 تک 50 فیصد سے زیادہ برقی مواد بیکرنگ آلات حاصل کرنے کے مقصد سے پورے ہندوستان میں دو مرحلے پر مشتمل بجلی کاری پروگرام چلا گئی۔

1. مرحلہ اول: کرین جو مواد کو ساحل سے جہاز میں منتقل کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور اس کے بر عکس
2. مرحلہ دوم: بندرگاہ کے علاقے e.g. پرسامان منتقل کار گو، آرٹی جی سی، ریچ سٹیکر ز، اسٹرائل کیریز، فور ک لفٹس وغیرہ

- ایل این جی بنکرنگ: چھوٹے پورٹ کرافٹس / ٹرکوں اور جہازوں کو ایل این جی میں تبدیل کرنا ہندوستان میں دستیاب ایل این جی کی روڈ ڈیلیوری اور بنکرنگ کی سہولیات پر غور کرنے کے قابل ایک قدم ہے۔ مرحلہ اول: ایل این جی جہازوں کے لیے آگاہی۔ یورپ، ایشیا اور امریکہ کی معروف عالمی بندرگاہیں فعال طور پر ایل این جی بنکرنگ کو نافذ کر رہی ہیں۔ ایل این جی ایندھن کے وسیع پیمانے پر معروف فوائد درج ذیل ہیں:

1. سی اوٹو کام اخراج، پی ایم اور این او-ڈیزل سے 80 فیصد کم
2. حدود سمندری بنکرنگ میں سلفر کا ماد 0.5 فیصد تک آئی ایم اور کے اصولوں کی تعمیل

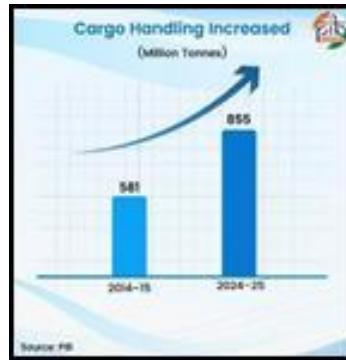
3. ڈیزل سے 40 فیصد-50 فیصد سنا

- دھول کے اخراج کا انتظام: ہندوستانی بندرگاہوں پر ہوا کا اخراج بنیادی طور پر خشک بلک میٹریل کے کنٹینر ہینڈلنگ اور ڈیزل کی کھپت سے ہوتا ہے، جبکہ دھول کا اخراج کوئے اور لو ہے جیسے بلک میٹریل کے اسٹور تج اور ہینڈلنگ سے ہوتا ہے۔ ڈیزل فی بندرگاہ ہر سال 500 کلو یٹر سے 5000 کلو یٹر تک کا استعمال کرتا ہے، جو کاربن ڈائی آکسائیڈ اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جیسی خطرناک گیس کا اخراج کرتا ہے۔ معروف بندرگاہیں ہوا اور دھول کے اخراج کو کم کرنے کے لیے کارکردگی بڑھانے کی تکنیکوں کا استعمال کرتی ہیں اور ہندوستانی بندرگاہوں نے تمام بندرگاہوں پر خود کار غیر امنی کو نافذ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ اخراج کی نگرانی شروع کر دی ہے۔



گرین بیلٹ: ہندوستانی بندرگاہیں مفرور اخراج کو پکڑنے، شور کو کم کرنے اور جماليات کو بہتر بنانے کے لیے گرین بیلٹ تیار کر رہی ہیں۔ گرین بیلٹ کے بڑے فوائد میں حیاتیاتی تنوع کی حمایت کرنا، مانیکردوکلامیٹ کو برقرار رکھنا، مٹی کی نمی کو برقرار رکھنا، کٹاؤ کو کنٹرول کرنا، ساحلوں کی حفاظت کرنا، زیر زمین پانی کو ری چارج کرنا، اور CO₂ جیسے آلودگیوں کو جذب کرنا شامل ہیں۔ ایم او ای ایف اینڈ سی سی نے ہوا اور شور کی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے بندرگاہوں کے ارد گرد 33 فیصد گرین ایریا (بشویل زمین کی تزئین) کو لازمی قرار دیا ہے۔ موجودہ کور تج 3 فیصد سے 36 فیصد تک مختلف ہوتی ہے۔ زیادہ تر بندرگاہیں زمین کی رکاوٹوں کی وجہ سے جدوجہد کرتی ہیں۔ تمام بندرگاہوں کو 5 سال کے اندر مواد کی ہینڈلنگ کے علاقوں کے قریب گرین بیلٹ بڑھانا چاہیے، ضرورت پڑنے پر تباول دستیاب زمین کا استعمال کرنا چاہیے، اور ایم او ای ایف اینڈ سی سی کے ساتھ زمین کے نئے چکدار اختیارات پر تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔

پورٹس بل 2025: گلوبل گرین لیڈر شپ کے لیے جدید قانون



اندیں پورٹس بل، 2025: اندیں پورٹس بل، 2025 کے ساتھ، ہندوستان کچھ اپ موڈ سے عالمی سمندری قیادت کی طرف بڑھتا ہے۔ نیا قانون ہندوستانی بندرگاہوں کے لیے عالمی سبز معيارات، آفات کے لیے تیدی کا حکم دیتا ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں ہندوستان کے سمندری شعبے میں ڈرامائی طور پر توسعہ ہوئی ہے۔ بڑی بندرگاہوں پر کارگو بینڈنگ مالی سال 2024-25 میں ریکارڈ 855 میلین ٹن تک پہنچ گئی، جبکہ مالی سال 2014-15 میں یہ 581 میلین ٹن تھی۔ اسی عرصے میں بندرگاہ کی صلاحیت میں تقریباً 87 فیصد اضافہ ہوا۔ بحری جہازوں کے لیے اوس طریقہ اداً نام کو نصف کر کے 48 گھنٹے کر دیا گیا ہے، جو عالمی معيارات سے ملتا جلتا ہے۔ ساحلی جہاز رانی کی مقدار دو گنی سے بھی زیادہ ہو گئی، جس میں 118 فیصد کا اضافہ ہوا، جبکہ اندر وون ملک آبی گزر گاہوں پر کارگو کی نقل و حرکت میں تقریباً سات گناہ اضافہ ہوا۔ ہندوستانی بندرگاہیں عالمی سطح پر پہچان حاصل کر رہی ہیں، جن میں سے نو عالمی بینک کے کٹیٹنیز پورٹ پر فارمنس انڈیکس میں شامل ہیں۔ پھر بھی، صنعت کے قائدین طویل عرصے سے 1908 کے فرسودہ فریم ورک کو تبدیل کرنے کے لیے ایک جدید قانون کا مطالبہ کر رہے تھے۔

[15]

ہندوستان کی گلوبل گین میری نام پارٹنر شپس اور ڈائیلائلگ

ہندوستان سبز، ڈیجیٹل اور پائیدار سمندری ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے عالمی سطح پر شرکت داری کر رہا ہے اور کلیدی ڈائیلائلگ کی میزبانی کر رہا ہے۔

- ساگر منصبن: ساگر منصبن عالمی رہنماؤں، پالیسی سازوں، اور بصیرت کا اشتراک کرنے اور سمندری شعبے کے مستقبل کی تشكیل کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم پیش کرتا ہے۔ نیلی معاشرت، عالمی سپلائی چین، سمندری رسدا اور پائیدار ترقی پر محیط اہم موضوعات کے ساتھ، بات چیت کا مقصد ایک متھر کے لیے تیار سمندری ماحولیاتی نظام کے لیے ایک جرات مندانہ، قبل عمل راستہ تیار کرنا ہے۔ اس کا ڈھانچہ چار باہم مر بوٹ موضوعات کے گرد گھومتا ہے، ہر ایک سمندروں کے مستقبل کی تشكیل کرنے والے اہم چیلنجوں اور موقع سے نمٹتا ہے۔ [16]



چار مرکزی موضوعات یہ ہیں:

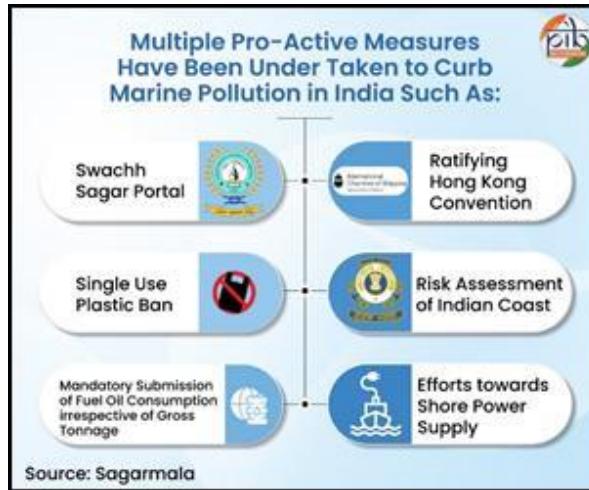
جے این پی اے مبینی میں گرین اینڈ ڈیجیٹل میری ٹائم کو ریڈورز ڈائلگ: ایک اوپی ایس ڈبلیو کے زیر اہتمام جواہر لال نہرو پورٹ اخباری (جے این پی اے) اور انڈین پورٹس ایسوی ایشن (آئی پی اے) نے اگست 2025 میں مبینی میں "گرین اینڈ ڈیجیٹل میری ٹائم کو ریڈورز پر لیڈر رز ڈائلگ" کا انعقاد کیا۔ جے این پی اے "سبز، ہوشیار، زیادہ جڑے ہوئے گلیاروں" کی طرف ایک راستہ تیار کرنے کے لیے اہم تھا۔ دن بھر کے مکالمے میں سمندری اصلاحات، بنیادی ڈھانچے کی کامیابیوں اور بین الاقوامی تعاون پر موضوعاتی اجلاس پیش کیے گئے، جس کے بعد پکدار اور پائیدار سمندری اقتصادی راہداریوں پر پہلی مباحثہ ہوئے۔ [17]

ہندوستان-سنگاپور: مرکزی حکومت کے تحت سنگاپور کے ساتھ دو طرفہ تعلقات تمام شعبوں میں پھیل چکے ہیں۔ انڈیا-سنگاپور گرین اینڈ ڈیجیٹل شپنگ کو ریڈور کم اخراج والی ٹیکنالو جیز کو اپنانے میں تیزی لائے گا، ڈیجیٹل ٹولز کو مضبوط کرے گا اور سمندری کارروائیوں کو تبدیل کرے گا۔ گرین شپنگ، قابل تجدید توانائی اور سمندری اختراع میں تعاون پائیدار مستقبل کی طرف منتقلی کو تیز کرے گا۔ [18]

- گرین شپنگ کا نکلیو، مبینی: یہ کانکلیو بین الاقوامی ڈی کاربونائزیشن کے اهداف کے مطابق سمندری شبے میں پائیداری کو آگے بڑھانے کے ہندوستان کے عزم پر مرکوز تھا۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزر گاہوں کے مرکزی وزیر نے جی ٹی ٹی پی اور ہرٹ نو کا (گرین ویسل) جیسے اقدامات پر زور دیا ہندوستان ہر سال گرین پورٹ کے رہنمای خاطوط کے ساتھ گرین گیٹ وے بھی تیار کر رہا ہے اور انگل شپ ری سائیکلنگ پر گرام کے ذریعے پائیدار جہاز کی ری سائیکلنگ میں عالمی کو شششوں کی قیادت کر رہا ہے۔

[19]

گرین شپنگ اور سمندری آلودگی پر قابو پانے کے لیے ہندوستان کا اسٹریچ ہجک فریم ورک [20]



ہندوستان آج گرین شپنگ اور سمندری آلوڈگی پر قابو پانے کے لیے ایک مضبوط اسٹریچ گ فریم ورک تیار کر رہا ہے:

بندرگاہوں کے ذریعہ ہندوستان کی مضبوط آئل-اسپیل رسپانس پلانگ:

1. ہندوستانی بندرگاہیں بھریہ جیسے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے مضبوط آئل-اسپیل رسپانس پلان (e.g., اسپیل کنٹرول اور ایمیر جنسی مینجنمنٹ پلان) تیار کرنے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔
2. ہندوستانی بندرگاہوں نے تیل کے چھینے کے واقعات کا زیادہ سے زیادہ پتہ لگانے اور نگرانی کے لیے سیٹلائز ایچ پر منی نگرانی کا نظام شروع کیا ہے۔
3. ہندوستانی بندرگاہیں تیزی سے اور موثر تیل کے بھاؤ کے رو عمل کی کارروائیوں کی صفائحہ کے لیے تیل کی حساسیت کے نقشہ بناتی ہیں۔
4. ہندوستانی بندرگاہیں اپنی آئل اسپیل رسپانس پلانگ میں ماحولیاتی حساس علاقوں (ریسیپرزوں، مینگروو، مرجان، آبی زراعت کے منصوبوں، ساحلیوں) کو ترجیح دیتی ہیں۔

نتیجہ

ہندوستان ایک تبدیلی لانے والے سمندری دور کی دلہیز پر کھڑا ہے۔ جو اپنے وسیع ساحل، بڑھتی ہوئی صنعتی صلاحیت اور اسٹریچ گ پوزیشن کو نے صرف تجارت اور رابطے کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کرتا ہے بلکہ پائیداری اور ٹکٹ کی میراث کو بھی مستحکم کرتا ہے۔ دوراندیش پروگراموں، قانون سازی کی اصلاحات اور گرین شپنگ اقدامات کے ذریعے، ملک مستقبل کے لیے اپنے سمندری ماحولیاتی نظام کو دوبارہ ترتیب دے رہا ہے: صاف بندرگاہیں، کم اخراج والے یہڑے، اسماڑ انفراسٹر کچر اور جامع موقع۔ جیسا کہ ہندوستان 2047 کی طرف اپناراستہ طے کر رہا ہے، وہ نہ

صرف ایک ابھرتی ہوئی سمندری طاقت کے طور پر، بلکہ سمندروں کے ایک ذمہ دار محافظ، عالمی سطح پر سابقی معيشت اور کراچی ارض کی فلاج و بہبود کے لیے پر عزم شرکت دار کے طور پر بھی ایسا کر رہا ہے۔

حوالہ جات:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2182946>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2105136>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2105085>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2182563>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2045946>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2074644>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2155480>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2109521>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=155063&NoteId=155063&ModuleId=3>

<https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2155845>

<https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2167305>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2157621>

بنر گاہوں، جہاز رانی اور آبی گزر گاہوں کی وزارت

<https://shipmin.gov.in/sites/default/files/Harit%20Sagar%20-%20Green%20Port%20Guidelines%20.pdf>

سماں

[MIV 2030 Report.pdf](#)